● کردقومیت کی تحریک ۱۹۹۰ء کی دہائی میں

The Kurdish Nationalist Movement in the 1990s. Edited by Robert Olson. (Lexington, Ky.: The University Press of Kentucky, 1996. 208 pp.)

● ایران: انقلاب کے بعد

Iran After the Revolution. By Saeed Rahnema and Sohrab Behadad. (New York, I.B. Tauris, 1996. 292 pp.)

● فلسطینی ریاست کی تشکیل

Building a Palestinian State. By Glenn E. Robinson. (Bloomington, Ind.: Indiana University Press, 1997. 228 pp.)

● الجزائر کی اذیت

The Agony of Algeria. By Martin Stone. (New York: Columbia University Press, 1997. 274 pp)

مشرق وسطی پر جو کتابیں شائع ہوئی ہیں ان میں سے مندرجہ بالا کتب بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ ان تمام کتابوں میں اس وسیع اور متنوع علاقے کے کسی نہ کسی مسئلے پر قیمتی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مشرق وسطی کے مسائل ماضی کا ہی تسلسل ہیں۔ مثلاً اردن میں شاہ حسین ۱۹۵۲ء سے حکمران چلے آئے ہیں (اور اب ان کی وفات کے بعد ان کے فرزند شاہ عبداللہ مسند حکمرانی سنبھالے ہوئے ہیں)۔ مصر میں جمال عبدالناصر اور انور سادات کی حکومت ہی کا تسلسل ہے۔ شام میں ۱۹۶۳ء سے حافظ الاسد کی حکومت ہے اور ۱۹۶۸ء سے عراق میں صدر صدام حسین کا طوطی بول رہا ہے۔ الجزائر میں ۱۹۵۰ء سے ایف-ایل-این کی حکمرانی چلی آ رہی ہے۔ تیونس میں زین العابدین بن علی حبیب بورقیبی کے جانشین ہیں۔ مراکش میں سلطان حسن ۱۹۶۱ء سے کاروبار سلطنت سنبھالے ہوئے ہیں۔ خلیج فارس کے علاقے میں بھی سیاسی استحکام موجود ہے۔ سعودی عرب میں ۱۷۴۵ء سے زمام حکومت ایک ہی خاندان کے ہاتھ میں ہے۔ جس میں آخری بار جو رکاوٹ آئی تھی اسے بھی ایک صدی گزر چکی ہے۔ خلیج کی